مولانا عبدالقیوم حقانی

بابری مسجد اور مسئلہ کشمیر

اقوام متحدہ اور مسلمان قیادت کا کردار

بالآخر اسلام کی دینی اور تاریخی عظمت کے نشان "بابری مسجد" کو بھی بھارت کی سیکولر حکومت کے دور اقتدار میں شہید کر دیا گیا صرف اس پر اکتفا کیا ؟ اخباری اطلاعات کے مطابق ڈیڑھ سو سے زائد مزید مساجد بھی مسمار کر دی گئیں۔ مختلف صوبوں اور شہروں میں آگ اور خون کا خوفناک کھیل جاری ہے کرفیو کے نفاذ کے باوجود مسلمانوں پر مسلح ہندو بلوائیوں کے حملے جاری ہیں گجرات میں ایک ٹرین میں چالیس سے زائد مسلمانوں کو چھرا گھونپ کر شہید کر دیا گیا سورت میں بیس سے زائد مسلمانوں کو زندہ جلا دیا گیا، کلکتہ میں بڑے پیمانے پر آتش زنی اور ہنگامہ آرائی کے واقعات ہوتے، بھوپال میں مسلمانوں کی لاشیں سڑکوں اور گلی کوچوں میں بے گور و کفن بکھری پڑی ہیں۔

ادھر کشمیر لہو میں نہا رہا ہے کشمیر سمیت بھارت کے مسلمانوں پر آگ برس رہی ہے عصمتیں لٹ رہی ہیں ــــ بابری مسجد کی شہادت کے بعد بھارت میں اور گذشتہ دو اڑھائی سال سے کشمیر میں ہندو وحشی درندوں کے بہیمانہ مناظر سے آنکھوں میں خون اُتر رہا ہے۔ بھارت کی مجرم قیادت کو وہاں پہنچانے کو جی چاہتا ہے جہاں سے اس کے واویلوں کی صدا کسی انسانی سماعت تک سے ٹکرا بھی نہ سکے۔

بھارت اور مقبوضہ کشمیر میں جنم لینے والے المیے خون کھولا رہے ہیں جذبات میں آگ سی لگا رہے ہیں اور احساسات کی تندی و تیزی کو حدود و قیود سے ماورا کئے جا رہے ہیں ــــ سکون رخصت ہوا جاتا ہے اور اطمینان، کند چھری سے ذبح ہوتا ہوا محسوس ہوتا ہے ــــ لیکن حقوق انسانی کی علمبردار ہیں کہ ان کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی وہ جو دنیا میں انسانی حقوق سے اپنی محبت کو بزور شمشیر دوسروں سے منوانے پر تلے بیٹھے ہیں وہ سکھ اور چین کی نیند سو رہے ہیں۔ یہ اندوہناک المیے انہیں خواب خرگوش سے اُٹھا نہیں پا رہے، اسلام کے شعائر، بے گناہ افراد، پاکباز خواتین اور معصوم بچوں کا بہتا ہوا خون ان کے بحر سکون میں اضطراب و بے چینی کی ہلکی سی لہر اٹھانے کا باعث بھی نہیں بن رہا، بابری مسجد پر پورے عالم اسلام کا شدید ردعمل اور ہیجان و اضطراب بھی ان کے لیے کوئی وجہ اضطراب نہ بن سکا۔ وہ جو کویتی عوام کی آزادی کے لیے دنیا کی خوفناک ترین جنگ لڑنے کے لیے لمحہ بھر میں تیار ہو گئے۔

یہاں کچھ کرنا تو درکنار کی بات، کچھ کہنے سے بھی گریزاں ہیں حالانکہ مذہبی شعائر کے تحفظ اور کشمیر کے بارے میں سلامتی کونسل کی قراردادیں موجود ہیں۔ لیکن المیہ تو یہ ہے یہاں ان کے مفادات اور قراردادوں سے ہم آہنگ نہیں ان کا حقوق انسانی کا نعرہ ان کے اپنے مفادات کا اہین منت ہے ان کے ضمیر کی بیداری ان کی اپنی پالیسیوں کی تابع ہے اغیار تو پھر بھی اغیار ہیں مگر اپنوں کا کردار بھی تو پرایوں سے کم نہیں کیا پاکستان سمیت مسلمان ممالک کو بابری مسجد کی شہادت میں بھارتی حکومت کا وحشیانہ کردار، معلوم نہیں کیا انہیں بھارت اور مقبوضہ کشمیر میں خون مسلم اور عزت و عصمت کے لوٹے جانے کا پتہ نہیں؛ بھارت کے ساتھ اسرائیل کے مستحکم روابط آشکارا ہو جانے کے بعد بھی مسلمان ممالک بالخصوص عرب ممالک اس سے ناطہ کیسے قائم رکھے ہوئے ہیں۔

پاکستان کو بھی بھارت سے دوستی کا خواہشمند ضرور ہونا چاہیئے —— لیکن بابری مسجد کی شہادت اور مسئلہ کشمیر کے ہوتے ہوئے بھی؟ ۔ بے گناہ مسلمانوں کے خون بہلنے کے باوجود بھی ؛ —— مسلمان عورتوں کی عزتیں لٹتے ہوتے دیکھ کر بھی؛ —— اسرائیل سے بھارت کی بغلگیری کے علی الرغم بھی؛ ۔ اور اس کے باوجود بھی کہ اب بھارتی ہندو علی الاعلان کہہ رہے ہیں کہ نعوذ باللہ خانہ کعبہ بھی طلوع اسلام سے قبل ہندو مندر تھا؛ ——
اور اس کے باوجود بھی کہ اسرائیل بھارت کے تعاون اور توسط سے پاکستان کی ایٹمی تنصیبات کو تباہ کرنے اور براہ راست اور علی الاعلان پاکستان کو ختم کرنے کے اعلانات کر رہا ہے ہم بہر حال محو حیرت ہیں ارباب اقتدار کی مبہم پالیسیوں پر —— اور کف افسوس مل رہے ہیں مسلمانوں کی خود یافتہ بے کسی و مجبوری پر —— بھارت میں مسلمان جس کسمپرسی کی زندگی گذار رہے ہیں اس کا اصل ادراک تو شاید ہم نہ کر سکیں۔ بھارتی حکومت اور وہاں کے انتہا پسند ہندو، سکھوں سمیت غیر ہندو قوموں بالخصوص مسلمانوں کے ساتھ جو برتاؤ کرتے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں خانہ خدا کی بے حرمتی اور اسے شہید کرنے کا واقعہ مجموعی اور انفرادی طور پر ہمیں اپنے گریبانوں میں جھانکنے پر مجبور کرتا ہے کہ آخر وہ کون سے عوامل ہیں جن کے باعث مسلمان قوم کی تذلیل کا یہ لمحہ بھی آن پہنچا اقبال مرحوم کی بات کتنی درست تھی۔ ع　　قوم مذہب سے ہے مذہب جو نہیں تم بھی نہیں

آج ہم ایک قوم سے ٹوٹ کر نسلی، علاقائی اور لسانی طبقوں میں بٹنے کی روش پر گامزن ہیں ہمارے لیے ذاتی اقتدار و منفعت اولیت حاصل کر چکی ہے ہمیں اپنے خاندانی رسم و رواج اور عزت و ناموس اور جاہ و حشمت زیادہ عزیز ہے ہم اقتدار کی کھینچا تانی میں ایک دوسرے کو کمزور کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہیں ایسے میں ہمیں اپنے گھر سے کوسوں دور اس مسجد کی آواز کیسے سنائی دے سکتی تھی جہاں کبھی صدائے لا الٰہ گونجا کرتی تھی آج اس مسجد سے گرنے والی ایک ایک اینٹ مسلمانوں کی غیرت و حمیت پر ضرب لگا رہی ہے اس پاک جگہ پر ناپاک ہندوؤں کے قدم خواب غفلت میں مدہوش مسلمانوں کو جھنجھوڑتے ہیں اس تاریخی مسجد کا محاصرہ کرنے والے ہندو ان مسلمانوں کی روح کو ضرور

مضطرب کر چکے ہوں گے جنہوں نے لاہور میں ایک رات میں مسجد تعمیر کی تھی اور ان کی روحیں کف افسوس مل رہی ہوں گی کہ ایک رات میں مسجد تعمیر کرنے والی قوم ساڑھے چار سو سال سے زیادہ عرصہ کی مسجد کو بچانے میں ناکام رہی۔

ہم سمجھتے ہیں یہ جو کچھ کیا گیا مسئلہ کشمیر سے توجہ ہٹانے کے لیے اور ایک عالمی سازش کے تحت صرف مسلمانوں کو آزمانے کے لیے ۔۔۔ مگر یاد رہے کہ ۔۔۔۔ مقبوضہ کشمیر میں آزادی کی جو لہر اٹھی ہے اس میں بھارتی سامراج کے تمام تر وحشیانہ ہتھکنڈوں اور بے اندازہ ظلم و تشدد کے باوجود ہر لحظہ شدت آرہی ہے کشمیری مسلمان اپنے سر ہتھیلی پر سجائے میدان کارزار میں فقید المثال عزم و جرأت کے ساتھ اُتر پڑے ہیں اب کوئی بھی دنیوی طاقت انکے راستے کی دیوار نہیں بن سکتی وہ اپنے خون مقدس سے اپنی آزادی کی لازوال داستانیں رقم کر رہے ہیں برہمنی افواج کی سنگینیں اور ہندو وحشیوں کی آگ نکلتی بندوقیں اب شمع آزادی کے پروانوں کے حوصلوں کو شکست نہیں دے سکتیں انشاء اللہ فتح و کامرانی اولوالعزم مجاہدین کا مقدر بن کر رہے گی۔ پینتالیس سال تک بہیمانہ تشدد کی چکی میں پسنے کے بعد اب انہیں مزید دبائے رکھنا اس ہندو سامراجی طاقت کے بس کی بات نہیں رہی۔ کشمیر کا مسلمان انگڑائی لے چکا ہے، میدان کرب و بلا میں وہ شدید ترین آزمائشوں کے مدمقابل بڑی جرأت، پامردی اور استقلال کے ساتھ ثابت قدمی کا عدیم النظیر مظاہرہ کر رہا ہے اور اب اس کی جرأتوں سے ظلم پسپا ہو کر رہے گا ظالم کے دست و بازو شل ہو کر رہ جائیں گے۔ اس کا وجود ریزہ ریزہ ہو جائے گا اس کی نخوت اور تکبر کا بُت پاش پاش ہو جائے گا اس کا سر پُرغرور جھک کر رہے گا اس کے قوی ناطاقتی میں بدل کر رہیں گے اپنی قوت اور شوکت کا گھمنڈ اسے ملیامیٹ کر دے گا یہاں تک کہ اپنا ہی گھر اسے کاٹ کھانے کو دوڑے گا وہ اپنی ہی چار دیواری میں پناہ ڈھونڈے گا لیکن اسے پناہ نہیں ملے گی۔ برہمنی سامراج کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ فطرت کی تعزیریں بڑی سخت ہوتی ہیں روس جیسی سپر طاقت افغانستان میں بربریت کر کے خود نیست و نابود ہو گئی ہے۔ بھارت تو روس کے مقابلے میں بہت چھوٹی سامراجی طاقت ہے، یہ اپنے گھناؤنے جرائم کا ردعمل کیونکر برداشت کر پائے گی۔ بھارت سمیت حقوق انسانی کے نام نہاد علمبردار بھی ذلیل و رسوا ہوں گے اور ان کے ہتھکنڈے۔ کامیابی و کامرانی کشمیری مجاہدین اور مسلمانوں کا مقدر بنے گی۔ فتح و نصرت ان کے قدم چومے گی اس لیے کہ خدا کی طاقت ان کے ساتھ ہے اور اس طاقت کے سامنے انسانی حقوق کے نام نہاد علمبرداروں کی حیثیت ہی بھلا کیا ہے!